فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. No. L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم پنجشنبہ — فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

جلد ۵۱/۱۶ — ۲۵ اخاء ۱۳۴۱ ہش — ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۶۲ء — نمبر ۲۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

کل شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل وکرم سے حضور کو صحت کاملہ دعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ہمارا کام ہر وقت محنت کوشش اور جدوجہد کرنا ہے

اگر ہم ایسا کرینگے تو ہمارا رحیم خدا ہماری محنت اور کوشش کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیگا

سالانہ اجتماع میں محترم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا خدام سے الوداعی خطاب

ربوہ — محترم جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجلس کے اکیسویں سالانہ اجتماع کے آخری روز یعنی مورخہ ۲۱ اکتوبر کو خدام سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ان کا یہ اہم فرض یاد دلایا کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین کی سربلندی کی خاطر انتھک محنت اور مسلسل جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں۔ آپ نے انہیں یاد دلایا کہ اگر وہ عزم وہمت کے ساتھ جدوجہد جاری رکھیں گے تو رحیم وکریم خدا ان کی کوششوں کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیگا وہ یقیناً کامیاب ہوں گے اور اس مقصد کو پالیں گے جس کی خاطر حضور نے انہیں خدام الاحمدیہ کی بابرکت تنظیم میں منسلک فرمایا ہے۔ آپ نے احمدی نوجوانوں کو خدام الاحمدیہ کی تنظیم اور اس کی عملی تربیت سے کماحقہ فائدہ اٹھانے کی پرزور تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ اگر وہ اس تربیت سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے تو وہ دیکھیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ انہیں دوربین نگاہ، سوچنے والا روشن دماغ اور انتھک قوت عملیہ عطا فرماتا ہے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اجتماع کے اختتامی اجلاس میں خدام سے الوداعی خطاب فرما رہے تھے۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی

اجتماع کا اختتامی اجلاس مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو ساڑھے تین بجے سہ پہر محترم جناب سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ آغاز کارروائی، امہ صاحب طاہر نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب نے علمی اور ورزشی مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام اور مجالس میں انعامات تقسیم فرمائے جملہ انعامات تقسیم فرمانے کے بعد آپ نے خدام کو ایک بہت پُر اثر الوداعی خطاب سے نوازا جس میں آپ نے انہیں ان کے اہم فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نہایت قیمتی نصائح فرمائیں۔ آپ کے اس اہم الوداعی خطاب کا مکمل متن درج ذیل ہے:

محترم صدر صاحب کا الوداعی خطاب

"اب ہمارا یہ اجتماع ختم ہو رہا ہے جن خدام نے انعام حاصل کئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے لئے بابرکت فرمائے اور جو انعام سے محروم رہ گئے ہیں۔ ان کو مزید ترقی عطا فرما کر آئندہ سالوں میں انعام حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا کرے جو کچھ ان دنوں میں ہم نے سیکھا ہے وہ ہم کبھی نہ بھولیں اور جو کچھ ہم نہیں سیکھ سکے اس کے سیکھ لینے کے اللہ تعالیٰ مزید مواقع بہم پہنچائے۔

اجتماع کی غیر معمولی کامیابی

اللہ تعالیٰ کا یہ خاص احسان ہے کہ یہ اجتماع گزشتہ تمام اجتماعوں سے زیادہ کامیاب رہا ہے۔ امسال ربوہ کے خدام کی تعداد بھی گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ تھی اور باہر سے آنے والے بھائیوں کی تعداد تو گزشتہ سال کی نسبت سے قریباً دوگنی ہے۔ اس مرتبہ ۱۸۰ مجالس کے ۲۰۱۷ خدام اجتماع میں شریک ہوئے شعبہ جات کے کام کے لحاظ سے بھی خدا کے

فضل سے ہمارا کام ترقی پذیر رہا۔ خصوصاً مالی لحاظ سے تو اتنی نسبتی ترقی ہماری تاریخ میں کبھی نہیں ہوئی۔

ہماری ذمہ داریاں

میں الوداع کہتے ہوئے خدام کو ایک دفعہ پھر ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ہم سب اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک تنظیم کی لڑی میں پروئے گئے ہیں۔ یہ کوئی دنیوی تنظیم نہیں بلکہ خدا کے مقرر کردہ خلیفہ نے ہمیں ایک خاص مقصد کے لئے کھڑا کیا ہے۔ یہ خوش قسمتی اس وقت کسی اور قوم یا کسی اور جماعت کو حاصل نہیں۔ اگر

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں

احباب صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں

لنڈن ۲۲ اکتوبر (بذریعہ تار) مکرم بی۔ اے رفیق صاحب نائب امام مسجد لنڈن اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ آپ کی صحت تسلی بخش طریق پر رفتہ رفتہ بحال ہو رہی ہے۔ ڈاکٹروں نے ایک ہفتہ تک مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۴ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ کبھی کبھی بخار بھی آ جاتا ہے جس کی وجہ سے ضعف بڑھ جاتا ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل و رحم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ: ۲۵۔ اکتوبر ۶۲ء

جماعت احمدیہ کی ذمہ داری

ذیل میں ہم ایک دوست کا مراسلہ شائع کرتے ہیں:۔

۱۔ "الفضل ۴؍ اکتوبر کے پہلے صفحہ پر جو چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا بیان شائع ہوا ہے اس سے زیادہ فائدہ کی صورت نظر نہیں آتی چونکہ عام مسلمان غیر احمدی الفضل پڑھتے ہی نہیں یہی وجہ ہے کہ غیر احمدی علماء اب بھی یہی رٹ لگا رہے ہیں کہ چوہدری صاحب نے کہا ہے کہ مرزا غلام احمد (علیہ السلام) آخری نبی ہیں کیا ہی اچھا ہوتا اگر مذکورہ بیان الگ اشتہار کی شکل میں ہزاروں کی تعداد میں ہر شہر میں تقسیم کیا جاتا۔

۲۔ بحوالہ 'الفضل' مورخہ ۱۶؍ اکتوبر صـ۴ پر زیر "لیڈر" "آپ نے مسلمانوں کے عیسائیت قبول کرنے کی تمام ذمہ داری صرف احمدیوں کے سر تھوپ دی ہے جو اس مرض کی اصل جڑھ ہے اس کو آپ نے ظاہر نہیں کیا۔ عیسائیت کا فروغ پاکستان میں اس لئے نہیں کہ احمدیوں نے اس معاملہ میں سستی کی ہے بلکہ یہ تمام ذمہ داری غیر احمدی مسلمان علماء پر پڑتی ہے جو احمدیوں کو تبلیغ کرنے سے روکتے ہیں۔ ہم نے بارہا دیکھا ہے کہ جب کسی عیسائی سے بات چیت شروع کی جائے تو معمولی پڑھے ہوئے غیر احمدی اپنے علماء کے زیر اثر فوراً جھگڑا شروع کر دیتے ہیں کہ احمدی (نعوذ باللہ) جھوٹے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو زندہ ہیں یہ کہتے ہیں مر گئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

آپ کا مذکورہ مضمون پڑھ کر مجھے بڑی تکلیف ہوئی۔ اگر آپ عیسائیت کے فروغ جیسا کہ پاکستان میں ہو رہا ہے اصل حقیقت جیسی کہ میں نے عرض کی ہے بیان کرتے تو اور حق پسند اخبارات بھی کسی قدر اسی بات کے حق میں ہو جاتے کیا آپ اس مضمون پر نظر ثانی فرما کر اس پر کچھ اڈیشن کریں گے۔

جہاں ہم مراسلہ نگار کے جو ایک جماعت کے نائب امیر بھی ہیں ممنون ہیں کہ انہوں نے ان امور کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے وہاں ہم یہ بھی کہنا چاہتے ہیں کہ آپ بھی دوسرے احمدیوں کی طرح بہت سادہ دل واقعہ ہوئے ہیں۔ پہلے امر کے متعلق تو یہ عرض ہے کہ مخالفین احقاق حق کے لئے یا کسی نیک غرض کے لئے چوہدری صاحب کی مخالفت نہیں کرتے اس لئے اگر صداقت آفتاب نصف النہار کی طرح بھی روشن ہو جائے تو وہ آنکھیں بند کر کے روشنی کا انکار کر دیں گے بڑے بڑے اہلِ علم کہلانے والے حضرات کا بھی یہ حال ہے کہ خواہ آپ اپنا دل چیر کر بھی ان کے سامنے رکھ دیں وہ احمدیت کے خلاف افترا طرازی سے باز نہیں آئیں گے۔ اگر یہ لوگ حق پسندی اختیار کر لیں تو اسلام کے دن نہ پھر جائیں اس لئے ان کا گلہ نہیں کرنا چاہیئے اور اپنا کام کرتے جانا چاہیئے باقی سعید روحوں کی بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کمی نہیں۔

اسی سے آپ دوسرے امر کا بھی قیاس کر لیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اس زمانے میں موجودہ عیسائیت کے استیصال کے لئے اللہ تعالےٰ نے جماعتِ احمدیہ کو ہی کھڑا کیا ہے۔ اگر مسلمان کہلانے والے یہ لوگ احمدیوں کے راستہ میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں تو اس سے ہمارا فرض اور بھی بڑھ جاتا ہے کہ ہم اور بھی زیادہ توجہ سے اپنے مفوضہ کام کو سرانجام دیں اور عیسائیت کے مقابلہ میں پُرامن ذرائع سے اپنی جدوجہد تیز تر کر دیں۔

یہ درست ہے کہ اس میں ہمارے لئے بہت بڑی مشکلات ہیں تاہم انہی مشکلات پر قابو پانے ہی کا نام جدوجہد تیز کرنا ہے بے شک ہمارا مقابلہ اسلام کے ایک ایسے مخالف کے ساتھ ہے کہ جس کے ہاتھ میں آج دنیا کی تمام طاقتیں ہیں۔ جہاں تک مال و زر کا تعلق ہے عیسائی مشنوں کے مقابلہ میں ہماری حالت نہایت کمزور ہے۔ بلکہ کہنا چاہیئے کہ کوئی حقیقت نہیں رکھتی مگر ہم جس ایمان سے اس باطل کو مٹانے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں وہ کمزور نہیں ہے۔ زندہ خدا۔ زندہ رسولؐ اور زندہ کتاب کی طاقتیں ہمارے ساتھ ہیں۔

عیسائیت کن ہتھیاروں سے اسلام پر

حملہ کر رہی ہے اس کا تصور "دعوت دہلی" کے مندرجہ ذیل نوٹ سے کیجئے:۔

"ایران کا زلزلہ اور عیسائی ادارے:۔ ہم نے ابھی تک یہ خبر نہیں سنی کہ مسلم ممالک نے اس ناگہانی مصیبت میں ایران کا ساتھ دیا ہو یا کسی ملک نے کوئی امدادی مہم روانہ کی ہو۔ یا کسی مسلمان ملک کی طرف سے چالیس پچاس لاکھ روپے کی پیشکش کی گئی ہو اور اس طرح ان ہی ممالک نے مل کر دس بارہ کروڑ روپے سے ایران کی امداد کی ہو۔ بلکہ ہم نے یہ بھی نہیں سنا کہ مسلمان ملکوں نے کوئی طبی وفد روانہ کیا ہو یا ڈاکٹری آلات اور دوائیں ہی بھیجی ہوں۔ یہ سماوی آفات جو کبھی زلزلہ کی شکل میں نازل ہوتی ہیں اور کبھی سیلاب اور قحط کی شکل میں۔ سب کے لئے ہیں جو ملک آج سلامت نظر آتے ہیں کیا معلوم کہ کل کلاں کو ان پر کوئی آفت نازل ہو جائے اور انہیں بھی امداد کی ضرورت پڑ جائے۔ آج جو شخص کسی کے کام آتا ہے کل کوئی اسکے کام بھی آسکتا ہے۔ دوست وہ ہے جو وقت پر دوسروں کے کام آئے اور دوسروں کی خبرگیری کرے۔

ہمیں ذیل کی خبر اخبارات کے کونہ میں پڑی نظر آئی خبر کیا ہے ملت کے لئے تازیانہ عبرت ہے۔ ذرا آپ بھی ملاحظہ کیجئے۔ یہ خبر جنیوا سے شائع ہوئی ہے اور اس کا متن یہ ہے۔

ایران کا ایک گاؤں جس میں پانچسو خاندان رہتے تھے حال کے زلزلہ سے بالکل تباہ ہو گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس گاؤں کو اب عیسائیوں کا عالمی ادارہ جو ورلڈ کونسل آف چرچز کے نام سے مشہور ہے دوبارہ تعمیر کرائے گا۔ اب تک امریکہ یورپ۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے چرچوں نے اس سلسلہ میں ایک لاکھ ۴۸ ہزار پونڈ (تقریباً ۲۱ لاکھ روپے) کی مدد دینے کا وعدہ کیا ہے اس رقم سے پانچسو مکانات کے علاوہ اسکول بھی تعمیر ہوں گے۔

اس خبر کو بار بار پڑھئے اور سوچئے کہ ورلڈ کونسل آف چرچز کیا ہے اور اس نے کتنا بڑا اور عظیم الشان کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ یہ دنیا کے عیسائیوں کا ایک مذہبی ادارہ ہے جس کے مشنریز ساری دنیا میں کام کرتے ہیں۔ اس ادارہ نے ایرانی گاؤں کے پانچسو مکانات کو دوبارہ تعمیر کرانے کا ذمہ لیا ہے یہ پورا گاؤں مسیحی ادارہ کی نگرانی میں تعمیر اور آباد ہوگا۔ اور جب وہ تعمیر ہو جائیگا تو ایران کا وہ کون سا احسان فراموش ہوگا جو ورلڈ کونسل آف چرچز کو امتنان اور تشکر کا ہدیہ نہ پیش کرے گا۔ اور اس کا دل عیسائی مشنریوں کی محبت سے بھر نہ آئے گا۔ بہت ممکن ہے کہ تعمیر کے بعد اس گاؤں میں کوئی عالیشان گرجا بھی تعمیر ہو اور وہاں عیسائی مشنری اپنا تبلیغی کام بھی شروع کر دیں۔ اگر انہوں نے ایسا کیا تو کس کو جرأت ہوگی کہ انہیں ملامت کرنے

ربوہ

ترا بھی ہو گیا اونچا بڑا نشاں ربوہ
کہ تو بھی بن گیا ان کا ہی آستاں ربوہ
یہاں بھی دشمنیں اس کی کیا کریں گی تنزل
قریب ہو گیا تجھ سے بھی آسماں ربوہ
ترس رہا ہے جہاں جس کے قطرے قطرے کو
وہ چشمہ پھوٹنے والا ہے اب یہاں ربوہ
تری ہوائیں بھی جاں بخش ہو گئیں کہ یہاں
اتر پڑا ہے مسیحا کا کارواں ربوہ
تری زمین بھی آباد ہو گی سجدوں سے
تری فضا میں بھی گونجیگی اب اذاں ربوہ
ہر اک زمیں کا کنارہ ہے تیرا حلقہ بگوش
کمندیں پہنچی ہیں تیری کہاں کہاں ربوہ

منیب

— لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کیلئے —

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام

احمدی خواتین تربیت اولاد اور خدمتِ دین کا خاص نمونہ قائم کرنیکی کوشش کریں

مورخہ ۲۰ اکتوبر کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے پہلے اجلاس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ریکارڈ کیا ہوا جو پیغام سنایا گیا اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خواتین کرام اور ہمشیرگان

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خواہش ظاہر کی ہے کہ میں ان کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ٹیپ ریکارڈنگ مشین کے ذریعہ انہیں ایک مختصر سا پیغام دوں۔ سو سب سے پہلے تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے اس مرکزی اجتماع کو کامیاب کرے اور اس کے بہترین نتائج پیدا ہوں۔

یہ امر بڑی خوشی کا موجب ہے کہ ہماری مستورات میں خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی بیداری کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ اور وہ اسلام اور احمدیت کی خدمت میں بڑے شوق اور ذوق سے حصہ لینے لگی ہیں۔ اور تعلیم کے حصول میں بھی ان کا قدم تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ عورتیں گو تعداد کے لحاظ سے کسی جماعت یا سوسائٹی کا نصف حصہ ہوتی ہیں مگر اس لحاظ سے کہ ان کے ہاتھ میں قوم کے نونہال پرورش پاتے ہیں اور اگلی نسل کی ابتدائی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں ہوتی ہے ان پر ایک طرح سے مردوں کی نسبت بھی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اس سے صرف یہی مراد نہیں کہ بچے ماؤں کی خدمت کا ثواب حاصل کر کے اپنے لئے جنت کا دروازہ کھول سکتے ہیں بلکہ اس میں یہ بھی لطیف اشارہ ہے کہ ماؤں کی اچھی تربیت کے نتیجہ میں ساری قوم کا قدم ہی جنت کی طرف اٹھ سکتا ہے۔

پس میں لجنہ کی ممبرات کو جو ہماری بہنیں اور بیٹیاں ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ آئندہ پہلے سے بھی زیادہ ذوق و شوق سے کام لیں اور دین کی خدمت کا ایسا نمونہ دکھائیں۔ جو حقیقتاً عدیم المثال ہو۔ عورت ایک بڑی عجیب و غریب ہستی ہے۔ ایک طرف وہ اپنے حسنِ تدبر اور خدمت اور محبت کے ذریعہ اپنے خاوند کا گھر اس کے لئے جنت بنا سکتی ہے۔ اور دوسری طرف وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی اچھی تربیت کر کے جماعت کی عالی شان خدمت سرانجام دے سکتی ہے۔

مجھے یہ خوشی ہے کہ جماعت میں مستورات کے اندر تعلیم کے لحاظ سے بہت بیداری پائی جاتی ہے مگر میرا یہ احساس ہے خدا کرے کہ وہ غلط ہو کہ ابھی تک جماعت کی مستورات کو تبلیغ کی طرف اتنی توجہ نہیں جتنی کہ ہونی چاہیئے۔ اگر احمدی عورتیں تعلیم کی طرح تبلیغ کی طرف بھی زیادہ توجہ دیں تو خدا کے فضل سے ان کے ذریعہ بہت جلد بھاری تغیر پیدا ہو سکتا ہے۔ میری دعا ہے کہ لجنہ اماء اللہ جلد تر اس مقام کو حاصل کر لے جس میں نہ صرف تعلیم کے میدان میں بلکہ تبلیغ اور تربیت کے لحاظ سے بھی ایک مثالی تنظیم بن جائے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد

ربوہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء

— لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے —

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا خطاب

روحانیت اور بشریت

مورخہ ۲۰ اکتوبر کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب فرماتے ہوئے جو تقریر فرمائی اس کا مکمل متن مع آپ کے تحریر فرمودہ نوٹ کے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

نوٹ:۔ خواب میں روحانیت و بشریت کے متعلق پہلے دو چار فقرے تو قریباً بالکل وہی ہیں جو میں نے خواب میں ابتدا میں دیئے۔ بقیہ آنکھ کھلنے پر جو تاثر تھا اور جو نفس مضمون اور مفہوم میرے دماغ میں گھوم رہا تھا اس کو مختصراً آپ لوگوں کو مخاطب کر کے اس وقت تحریر میں لا کر پیش کیا ہے۔

مبارکہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ایک سال کے بعد آپ سب پھر ایک نیک مقصد کے مدنظر یہاں جمع ہیں خدا تعالیٰ اس اجتماع کو نتیجۃً بھی بابرکت بنائے۔ اور آپ لوگ گزشتہ سال سے بڑھ کر اپنی کارگزاریوں اور ترقیوں کو پیش کریں۔ مومن کا ہر قدم آگے بڑھنا چاہیئے پیچھے کو ہٹنا زوال کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ محفوظ رکھے آمین

اس کے بعد چند الفاظ اور سن لیں۔ ستمبر کے آخری ہفتہ میں میں نے خواب دیکھا کہ ایک جنرل مرچنٹ کی دوکان ہے۔ اس شخص کا نام صوفی ... ہے۔ دوکان چھٹی کی وجہ سے بند تھی۔ مگر وہ شخص پشت کا ایک دروازہ جو اس کے گھر کی جانب کھلتا ہے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ادھر سے آئیں۔ آپ کے لئے دوکان کھلی ہے۔ ایک عزیز جو ساتھ تھے انہوں نے مجھے کہا کہ یہ شخص احمدی ہے۔ پھر کہا کہ احمدیت کی سچائی تسلیم کر چکا ہے۔ مگر ابھی بیعت نہیں کی۔ میں نے اس شخص صوفی سے کچھ اس طرح تبلیغی رنگ میں بات شروع کی کہ اس کو اپنی دو انگلیاں بالکل ایک دوسری سے پیوست کر کے دکھائیں اور کہا کہ بشریت اور روحانیت اسی طرح دو آپس میں جڑی ہوئی انگلیوں کی طرح ہیں اور ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ جس ایک کی بھی طاقت بڑھتی گئی۔ وہ دوسری کو اپنے قابو میں کرے گی۔ اور مغلوب کا زور ٹوٹ جائے گا۔ ہر انسان یہ جسم مادی اور ایک روح مصفےٰ لے کر پیدا ہوتا ہے۔ بشریت کے تقاضے اس جسم خاکی کی ضروریات اور اس کی ہر قسم کی مانگ کو پورا کرنے کے ہر وقت خواہاں رہتے ہیں۔ اور انہیں راہوں دروازوں سے داخل ہوتا ہے۔ لیکن روح کی پکار مالکِ حقیقی کی جانب روح کا تقاضا کرتی رہتی ہے۔ اگر انسان بشریت کے تقاضوں کے پیچھے لگ کر ان کے پورا کرنے میں ہی محو ہو جائے اور روح کی آواز کی جانب توجہ نہ دے۔ تو روح آخرکار خستہ ہو کر کمزور ہو جاتی ہے۔ نفس لوامہ بھی ہار کر بیٹھ جاتا ہے۔ لیکن اگر روح کو طاقت بخشی جائے اور بشریت کا اس پر غلبہ نہ ہونے دیا جائے تو روحانیت بڑھتی اور بشریت کو کنٹرول میں رکھ کر انسان کو انسان بناتی۔ اور سیدھی راہ پر چلاتی ہے۔ اس لئے انبیاء ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے آتے رہے ہیں۔ کہ انسان کو محض بشریت کی حد تک نہ رہنے دیں۔ بلکہ ان کی اصل جو روح ہے اس کا نور بڑھائیں۔ اور راہ راست دکھائیں۔ انہوں نے روح کی روشنی اپنی تعلیم اور نمونہ سے دکھائی۔ اور بتایا کہ انسان صرف اس جسم خاکی کو پالنے اور اسی جسم کے متعلق خواہشات پوری کرنے کو دنیا میں نہیں آیا۔ بلکہ ایک روح اس کو بخشی گئی۔ جس کا اصل مقصد خالق و مالک کی جانب محبت و عشق کے ساتھ پرواز کرنا ہے۔ اور بشریت کو اپنے تابع رکھ کر اعتدال کی راہ پر چلانا۔ اگر یہ تعلیم یہ روشنی جس کا کامل و اکمل نمونہ ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں نہ آتی تو کیا تھا؟ تمام انسان جانوروں سے بدتر تھے۔ کیونکہ اس مادی جسم کی پرورش اور اس کی خواہشات کی تکمیل ہی زیادہ سے زیادہ انہیں کے ساتھ لگے

رہنے سے روح کی خفیہ پکار کو پس پشت ڈالتے رہتے اور پھر نتیجہ یہ کہ بشریت بہیمیت میں تبدیل ہو کر رہ جاتی۔ پس ہم اگر روحانیت کو طاقت دیں گے تو یہ "بشریت" بھی مبارک و مفید بن جائے گی۔ اس کی بد استعمالی اور بے لگام چھوڑنے سے ہی انسان انسان نہیں رہتا اور جو خدائے کریم کا منشا ئے خلق تھا اس کو پورا کرنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ اگر روحانیت ہمارے ذرہ ذرہ میں سما گئی تو پھر بشریت بھی نعمت ہے لیکن اگر بشریت ہی حاوی ہو گئی تو روح کمزور ہو کر رفتہ رفتہ ایک بے کار ناقص اور ناپاکی سے آلودہ چیز ہو جائے گی۔ ہماری تو خصوصاً توجہ اس طرف چاہیئے کہ روحانیت کو ترقی دیں کیونکہ آپ نے آقا کا ہر پیغام ہم نے دوبارہ تازہ ترین ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا اور آپ کے وجود میں وہی جلوہ دیکھا یہ اللہ تعالیٰ کا خاص احسان تھا وہ جو اپنے بندوں کو کبھی بھولتا نہیں۔ تو اب ہمارا یہ فرض ہے کہ شکر گزار بندے بنیں اور دعاؤں سے، ذکر الٰہی سے، محبت الٰہی سے اپنی روح کو زیادہ سے زیادہ جلا بخشتے میں کوشاں رہیں۔ کہ ہماری روحانیت بشریت پہ حاوی رہے۔ اور ہماری بشریت بھی ایک نیک نمونہ خلق خدا کے لئے بن جائے۔ خدا نہ کرے کہ جب ہماری واپسی کا وقت آئے تو ملک الموت بجائے اس الماس بے بہا اور زر خالص کے جو ہم کو سونپا گیا تھا۔ ہمارے مالک ہمارے خالق کے حضور میں ایک زنگ آلود بے کار لوہے کا ٹکڑا پیش کر دے۔ جس کو بھٹی میں ڈالے بغیر چارہ نہ ہو بجز اس کے کہ خدائے کریم و رحیم قادر و مقتدر کی خاص رحمت ہو جائے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ ہمارا ناصر و معین و ہادی ہر سانس کے ساتھ رہے اور اپنا عشق و روحانیت اور ایمان و عرفان عطا فرمائے۔ آمین

(مبارکہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

غلط فہمیاں دُور کرنے کا سامان

احمدیت سے متعلق لوگوں کے دلوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کے دور کرنے کا بڑا ذریعہ یہی ہے۔ لوگوں کو احسن طور پر احمدیت سے روشناس کرایا جائے

آپ دوسرے احباب کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا کر بھی انہیں احمدیت سے روشناس کرا سکتے ہیں۔ اور ان کی غلط فہمیاں دور کرنے کا سامان کر سکتے ہیں (مینیجر الفضل ربوہ)

لیڈر (بقیہ ۲)

اور زیر بار احسان ہوتے ہوئے ان کے مقابلے پر آ گئے۔

یہ تو ورلڈ کونسل آف چرچز کی ہمت مردانہ کا ایک نمونہ ہے۔ باقی دوسرے امداد دینے والوں میں امریکہ، یورپ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے وہ ادارے ہیں جو تمام کے تمام مذہبی ہیں۔ یہ چرچ مل کر ہر مصیبت زدہ کی امداد کرتے ہیں اور انہوں نے مل کر سی ۲۱ لاکھ روپے ایران کے زلزلہ زدگان کے لئے مخصوص کئے ہیں۔ (دعوت۔ دہلی)

(صدق جدید ۱۰/۱۲ ۶۲ء)

یہ قوم ہے جس کے مقابلہ کے لئے "جماعت احمدیہ" کھڑی ہوئی ہے اور اس کے خلاف عام مسلمان اہل علم حضرات کی وہ حالت ہے جو آپ نے بیان کی ہے کہ وہ اس مقابلہ میں احمدیوں کی مدد کرنے کی بجائے عیسائیوں کی تائید کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ بہت سے مسلمان اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے قائل ہیں مگر یہ لوگ صرف احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے عیسائیوں کی تائید کرتے ہیں جن لوگوں کا یہ حال ہے ان کا گلہ کرنا بے سود ہے۔ ان کا حال یہ ہے جو "دعوت دہلی" ہی نے بیان کیا ہے۔ یعنی

"پچھلے دنوں لاہور میں مولوی "کوثر نیازی" نے جو مودودی صاحب کے سرگرم حامی ہیں سیرۃ النبیؐ کے جلسہ میں کہا تھا کہ

"جو لوگ مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں"

اس کا جو جواب جماعت اسلامی (ہند) کے نقیب معاصر "دعوت" (دہلی) نے اپنے ایڈیٹوریل میں دیا ہے بلا تبصرہ "صدق جدید" لکھنؤ سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"۔۔۔ اگر مختلف زبانوں کے ماہر ایک ہزار علماء بھی ہوں تو وہ صرف افریقہ میں بہت آسانی سے کھپ سکتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ ایسے علماء ڈھونڈنے سے نہیں ملتے۔ البتہ ایسے علماء کی کمی نہیں جو اپنی جیب مٹانے کے لئے کام کرنیوالوں میں کیڑے نکالتے ہیں اور فتوے لگا کر ان کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لاہور کے ایک جلسہ میں سیرۃ النبیؐ پر تقریر کرتے ہوئے ایک مولانا نے علماء کو مشورہ دیا۔۔۔ ایک دوسرا فریق یورپ اور افریقہ میں تبلیغ اسلام کا کام ضرور انجام دے رہا ہے۔ اس نے بہت سی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے۔ اسکول کھولے۔ جگہ جگہ مسجدیں تعمیر کیں۔ ہر زبان کے اخبار اور رسالے شائع کئے۔ عیسائیوں اور دہریوں کی کانفرنسوں میں پہنچ کر انہیں اسلام سے روشناس کرایا۔ ریڈیو پر اسلام پر تقریریں کیں، عیسائیوں کے اعتراضات کے جوابات دئے۔ ہر زبان میں اسلام پر لٹریچر شائع کیا مگر اس طبقے کے بارے میں انہی مولانا صاحب کا ارشاد ہے کہ "جو لوگ مغربی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں گویا علماء کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ وہ کچھ نہ کریں مگر کرنے والوں پر فتوے جڑتے رہیں۔"

(بحوالہ صدق جدید ۲۴ اگست ۱۹۶۲ء)

ایسی صورت میں کیا ہمارا فرض اور بھی نہیں بڑھ جاتا کہ ہم عیسائیت کے استیصال کے لئے اپنی جدوجہد اور بھی تیز تر کر دیں اور اندرونی اور بیرونی رکاوٹوں کی ذرا پرواہ نہ کریں اور دوسروں کے گلے شکوے نہ کریں۔ اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو یہ ہماری ہی کوتاہی سمجھی جائیگی اور اللہ تعالیٰ کے حضور ہم ہی جواب دہ ٹھہریں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ذمہ داری ہمیں پر ڈالی ہے۔

ولادت

۱۸/۱۰/۶۲ بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے عزیزم چوہدری منظور احمد صاحب چٹھہ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مرحوم ساکن چک ۸۸ ج ب تحصیل و ضلع لائل پور کا نواسہ اور چوہدری فضل احمد صاحب چٹھہ مرحوم چک ۶۵۰/۱ نزد جڑانوالہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک۔ خادم دین اور دین و دنیا میں کامیاب و کامران لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے آمین۔

خاکسار اسر اللہ خان
امیر جماعت احمدیہ لاہور

نمایاں کامیابی

امسال پنجاب یونیورسٹی کے ایم۔بی۔بی۔ایس فائنل کے امتحان میں عزیزہ طیبہ جبیں صاحبہ بنت مکرم نثار احمد صاحب فاروقی آف پشاور شہر ۱۰۹۸ نمبر حاصل کر کے نمایاں حیثیت میں کامیاب ہوئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ عزیزہ کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس کی کامیابی کو اس کے خاندان اور جماعت کے لئے بابرکت کرے۔

(خاکسار محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

مجلس شوریٰ میں نئے صدر کا انتخاب۔ بجٹ اور دیگر اہم تجاویز کی منظوری

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا ایک نہایت اہم اور ضروری حصہ مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوتا ہے جس میں آئندہ سال کا میزانیہ پیش کیا جاتا ہے اور دینی تربیتی اور تنظیمی امور سے متعلق اہم فیصلے کئے جاتے ہیں امسال مجلس شوریٰ کو یہ خصوصیت بھی حاصل تھی کہ اس نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے نئے انتخاب کے سلسلے میں بھی اپنی رائے اور سفارش سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی مجلس شوریٰ کے کل تین اجلاس منعقد ہوئے جن کی مختصر روئداد درج ذیل کی جاتی ہے ۔

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس مورخہ ۱۹ر اکتوبر کو دس بجے شب صدر مجلس مرکزیہ محترم سید داؤد احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا جس میں شوریٰ کے ایجنڈے پر غور کرنے کے لئے دو کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی

(۱) سب کمیٹی اعتماد۔ جس کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور سیکرٹری معتمد صاحب مجلس مرکزیہ مقرر ہوئے ۔

(۲) سب کمیٹی مال ۔ اس کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور سیکرٹری مکرم مہتمم صاحب مال مقرر ہوئے۔

ہر دو سب کمیٹیاں پندرہ پندرہ اراکین پر مشتمل تھیں سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد شوریٰ کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا ۔

دوسرا اجلاس۔ انتخاب صدر

دوسرا اجلاس مورخہ ۲۰ر اکتوبر کو بعد نماز ظہر منعقد ہوا اس اجلاس کے ابتدائی حصہ کی صدارت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمائی جب کہ آئندہ دو سال کے لئے مجلس مرکزیہ کے نئے صدر کا انتخاب عمل میں آیا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جو انڈونیشین طالب علم محی الدین صاحب نے کی بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی جس کے بعد محترم صاحب صدر نے انتخاب صدر کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ کے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے اور پھر نمائندگان کو ارشاد فرمایا کہ حسب قاعدہ مجلس مرکزیہ کے نئے صدر کے لئے تین نام تجویز کریں چنانچہ نمائندگان نے محترم سید داؤد احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے اسماء تجویز کئے یہ تینوں نام حضور کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے اور حضور ایدہ اللہ نے ان میں سے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو منتخب کر کے انہیں آئندہ دو سال کے لئے مجلس کا صدر مقرر فرمایا اللہ تعالےٰ مبارک کرے آمین ۔

سب کمیٹی اعتماد کی رپورٹ :۔

انتخاب صدر کے بعد اجلاس کے بقیہ حصہ کی کارروائی محترم سید داؤد احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی سب سے پہلے سب کمیٹی اعتماد کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے پیش فرمائی اور پھر اس رپورٹ پر نمائندگان کو اظہار خیال کا موقع دیا گیا۔

ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۱ کو سب کمیٹی نے کچھ ترمیم کے ساتھ منظور کرنے کی سفارش کی تھی سب کمیٹی کی ترمیم کے ساتھ اس تجویز کے الفاظ یہ تھے کہ

"شہری مجلس کا جو خادم چھ ماہ یا اس سے زائد اور دیہاتی مجلس کا جو خادم ایک سال یا اس سے زائد کے مجلس کے مستقل چندوں کا بقایادار ہو اور تحریری یاددہانی کے باوجود ادائیگی نہ کرے یا مرکز سے مہلت حاصل نہ کرے اس کو مجلس کے کسی قسم کے انتخاب میں ووٹ دینے کا حق نہ ہوگا"

اس تجویز کے سلسلے میں نمائندگان میں سے حافظ محمد اعظم صاحب اور غلام احمد صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا بعد ازاں رائے شماری کی گئی اور نمائندگان نے کثرت رائے سے سب کمیٹی کی ترمیم شدہ تجویز کو منظور کر لیا

ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۲ میں دستور اساسی کے قاعدہ ۱۴۳ کو بدل دینے کی سفارش کی گئی تھی سب کمیٹی نے اس تجویز کو مسترد کر دیا تھا اور نمائندگان کی اکثریت نے بھی سب کمیٹی کی رائے سے اتفاق ظاہر کیا۔

ایجنڈے کی تجویز ۳، ۴ کو بھی سب کمیٹی نے مسترد کرنے کی سفارش کی تھی اور نمائندگان کی اکثریت نے بھی اس سفارش کے حق میں رائے دی۔

ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۵ میں دستور اساسی کے بعض قواعد کے الفاظ میں تبدیلی کی سفارش کی گئی تھی سب کمیٹی نے ان تبدیلیوں کے حق میں رائے دی تھی رائے شماری پر نمائندگان کی اکثریت نے بھی اسی رائے سے اتفاق کا اظہار کیا۔

سب کمیٹی اعتماد کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس۔ سب کمیٹی مال کی رپورٹ

شوریٰ کا تیسرا اجلاس مورخہ ۲۱ر اکتوبر کو سوا بارہ بجے دوپہر کو محترم سید داؤد احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا برکت اللہ صاحب طاہر نے تلاوت قرآن مجید سے کارروائی کا آغاز کیا جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور پھر سب کمیٹی مال کی رپورٹ کمیٹی کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پیش فرمائی۔

سب سے پہلے ایجنڈے کی تجویز ۵ الف زیر غور آئی جو یہ تھی۔

"ایک سال کے لئے ضلعی اور ڈویژنل تربیتی کلاسز اور اجتماعات بند کر دیئے جائیں اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مجالس میں مقامی طور پر مربیان اضلاع کی زیر نگرانی تربیتی کلاسز منعقد کی جائیں اس صورت میں مجالس پر بوجھ نہیں پڑے گا اور پھر وفد کی صورت میں مجالس کے دورے کر کے تعمیر ہال کا چندہ وصول کیا جائے"

سب کمیٹی نے اس تجویز کو رد کرنے کی سفارش کی تھی اور یہ کہا تھا کہ ضلعی اور ڈویژنل اجتماعات اور تربیتی کلاسز تربیت کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہیں ان سے چندوں کے بڑھنے کا امکان ہے نہ کہ کم ہونے کا۔

اس تجویز کے سلسلے میں نمائندگان میں سے حافظ محمد اعظم صاحب محمد یونس صاحب ممتاز احمد صاحب اور سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے اپنی رائے کا اظہار کیا بعد ازاں رائے شماری کی گئی اور نمائندگان کی کثرت نے سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں ووٹ دیئے

بعد ازاں ایجنڈے کی تجویز ۶ پر غور کیا گیا جس میں دستور اساسی کے قاعدہ ۱۶۴ میں جزو (ج) کے بعد بعض الفاظ کا اضافہ تجویز کیا گیا تھا سب کمیٹی نے سفارش کی کہ قاعدہ ۱۶۲ کے جزو ج کے بعد اضافہ کے الفاظ یہ ہوں کہ :۔

"جو خدام مذکورہ بالا تینوں شقوں میں نہیں آتے ان کے لئے چندہ مجلس کی شرح کسی صورت میں بھی ۳۰ پیسے ماہوار سے کم نہ ہو"

اس تجویز کے تعلق میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ ممتاز احمد صاحب، حافظ محمد اعظم صاحب اور رحیم بخش صاحب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا جس کے بعد رائے شماری کی گئی اور نمائندگان نے کثرت رائے سے سب کمیٹی کے تجویز کردہ الفاظ کا اضافہ منظور کیا۔

آخر میں بجٹ آمد و خرچ ۱۹۶۲-۶۳ء پر غور کیا گیا پہلے بجٹ پر عمومی بحث ہوئی اور پھر آمد و خرچ کو الگ الگ زیر بحث لایا گیا اس سلسلے میں مندرجہ ذیل نمائندگان نے تقاریر کیں :۔

سید محمود احمد صاحب ناصر
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
سید حضرت اللہ پاشا صاحب
صوفی رحیم بخش صاحب
حافظ محمد اعظم صاحب
محمد امجد صاحب
داؤد احمد صاحب

بحث و تمحیص کے بعد سب کمیٹی کی سفارش پر نمائندگان نے ۱۰۲۰۳۰ روپے کا میزانیہ آمد و خرچ متفقہ طور پر منظور کیا میزانیہ کی منظوری کے بعد شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ کا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

درخواست دعا

میری لڑکی بیمار ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری لڑکی کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ (اللہ دتہ ٹیلر ماسٹر عبد الحکیم)

ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کے انصار کے لئے

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر کو دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے احاطہ میں منعقد ہوگا اس اجتماع میں ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کے انصار کی حاضری لازمی ہوگی اور انصار میں سے کسی کو یہ اجازت نہ ہوگی کہ وہ رخصت لئے بغیر اجتماع سے غیر حاضر رہے اور اگر کوئی صاحب واقعی اجتماع میں شامل ہونے سے معذور ہوں تو وہ اپنے زعیم صاحب کی معرفت صدر مجلس انصار اللہ سے رخصت حاصل کر لیں زعماء کرام ازراہ کرم خاص طور پر اس کی پابندی کروائیں جزاھم اللہ۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۳۱	حق مدان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	..	۲۵	روپے
۶۳۲	احباب جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی بذریعہ مکرم قاضی شریف احمد صاحب	..	۴۰	″
۶۳۳	″ ″ خوشاب بذریعہ مکرم محمد نذیر صاحب	۲۵	۱۸	″
۶۳۴	″ ″ چک ۵۵ ضلع لائل پور بذریعہ مکرم چوہدری دوست محمد صاحب	۹۱	۲۰	″
۶۳۵	محترمہ امۃ الماجد صاحبہ بنت مکرم عبدالحفیظ صاحب ویروال	..	۵	″
۶۳۶	احباب جماعت احمدیہ لوہان ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم احمد دین صاحب	۵۰	۵	″
۶۳۷	مکرم عبدالرحمٰن صاحب میاں چنوں ضلع ملتان	..	۵	″
۶۳۸	″ ناصر مسعود صاحب منٹگمری شہر	..	۱۰	″
۶۳۹	″ بشارت احمد صاحب دھرم پورہ لاہور	..	۵	″
۶۴۰	″ سعادت حسین صاحب احمد نگر ضلع جھنگ	..	۵	″
۶۴۱	محترمہ ابیہ صاحبہ ڈاکٹر حسن محمد صاحب بذریعہ دفتر وقف جدید ربوہ	..	۵	″
۶۴۲	احباب جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ بذریعہ مکرم محمد عالم صاحب	..	۵	″
۶۴۳	″ ″ دہلی دروازہ لاہور بذریعہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب	..	۴۱	″
۶۴۴	″ ″ آنبہ ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم سید لال شاہ صاحب	۵۰	۲۴	″
۶۴۵	″ ″ پاکپتن ضلع منٹگمری بذریعہ مکرم چوہدری غلام احمد خاں صاحب	۳۸	۷	″
۶۴۶	مکرم ماسٹر عطاء اللہ صاحب پرائمری سکول چک ۸ د۔ب/۲ ضلع سرگودھا	..	۱۵	″
۶۴۷	″ شاہ محمد صاحب مرالہ ضلع گجرات	..	۵	″
۶۴۸	احباب جماعت احمدیہ بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ بذریعہ ماسٹر نور محمد صاحب	۶۲	۱۵	″
۶۴۹	مکرم محمد صدیق صاحب بھٹی نصیرہ ضلع گجرات	..	۵	″
۶۵۰	احباب جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ مکرم مستری عبدالرحیم صاحب	۷۵	۸	″

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جزاء الاحسان کا خیال دفتر دوم کی ترقی کا موجب ہوگا

دفتر اول کی ترقی کا راز اس میں ہے کہ اس کے مجاہدین نے نہ صرف اپنی طرف سے حصہ لیا بلکہ اپنے بال بچوں حتیٰ کہ مرحوم عزیزوں کی طرف سے بھی خوب حصہ لیا۔

یہی جذبہ دفتر دوم کے مجاہدوں میں پیدا ہونا چاہیئے جس طرح کہ مکرم منور احمد صاحب مقیم گلاسگو نے اپنی ایک مرحومہ خادمہ کی طرف سے بھی تحریک جدید کا چندہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے فجزاھم اللہ تعالیٰ اپنے مرحوم محسنوں کے لئے دائمی ثواب کا ذریعہ قائم کرنے کی نیت سے ان کی طرف سے تحریک جدید کے صدقہ جاریہ میں حصہ لیجئے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ایفاء عہد کیلئے مقدور بھر کوشش کریں

اکتوبر کا مہینہ تحریک جدید کے وعدہ کے اعتبار سے ایفاء عہد کا آخری مہینہ ہے مخلصین جماعت مقدور بھر کوشش کر رہے ہیں کہ وہ اپنی موعودہ رقمیں اشاعت اسلام کے لئے جلد از جلد ادا کر دیں چنانچہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ مطلع فرماتے ہیں کہ انھوں نے ۱۰۰/- روپیہ بھینس فروخت کر کے ادا کر دیا ہے فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

ہمارے یہ مخلص بھائی بعض مالی مشکلات میں ہیں قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ہر انسان کے لئے
ایک ضروری پیغام
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

امانت تحریک جدید کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت فنڈ تحریک جدید کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں جلتے جاننے والے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے"

احباب جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (خاکسار افسر امانت تحریک جدید)

نظارت تعلیم کے اعلانات:-

پی اے ایف سکول لوئر ٹوپہ

آٹھواں پری کیڈٹ داخلہ یہ سکول طلبہ کو کمشنڈ کیریئر ان جنرل ڈیوٹیز (پائلٹ) برانچ پاکستان ایئر فورس کے لئے تیار کرتا ہے یہ ادارہ یو کے پبلک سکولوں کے نمونہ پر ہے لڑکوں کو امتحان میٹرک پنجاب بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن دلایا جاتا ہے فارغ التحصیل ہونے پر انہیں لازماً پی اے ایف کیڈٹس فار کمشن کے طور پر جی ڈی (پائلٹ) برانچ میں شامل ہونا ہوتا ہے داخلہ بنا بر امتحان مقابلہ ہوگا ٹسٹ پیپر دو۔ (۱) انگلش و ترجمہ کے لئے میڈیم اردو و بنگالی (۲) حساب (میڈیم انگلش۔ اردو بنگالی) سینٹر امتحان کراچی سول ایئرپورٹ لاہور۔ چک لالہ۔ پشاور۔ پبلک سکول سرگودھا کوئٹہ وغیرہ

تاریخ امتحان ۲/۱۲/۶۲۔ ٹسٹ ذہانت۔ انٹرویو و میڈیکل

شرائط جماعت ہفتم یا فورتھ سٹینڈرڈ عمر ۲/۱۲/۶۲ کو ۱۲، ۱۳ کے درمیان درخواست کے لئے آخری تاریخ ۱۷/۱۱/۶۲ فارم درخواست پی اے ایف کے کسی دفتر بھرتی سے مکمل درخواست اصالتاً افسر بھرتی کے پیش ہو یا بالعینہ رجسٹری تاریخ مذکور سے قبل (پ۔ ٹ ۵/۱۰/۱۲)

ٹریننگ کمرشل گروپ سٹوڈنٹس

داخلہ والٹن ٹریننگ سکول پی ڈبلیو آر لاہور کینٹ آسامیاں ۷۵ عرصہ ٹریننگ ۵ ماہ۔ الاؤنس گزارہ ۵۰/- ماہوار بطور کمرشل کلرک تقرری پر تنخواہ ۶۸ روپے سکیل ۶۰ - ۵ - ۱۰۰ - ۱۲۰ الاؤنس ہر قسم علاوہ

شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ ۱/۱/۶۳ کو عمر ۱۸ تا ۲۴ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۳۰/۱۱/۶۲ تک نزدیک ترین ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے کے نام فارم قیمتی ایک روپیہ ہر بڑے ریلوے سٹیشن سے ملتی ہے (پ۔ ٹ) (۲۱/۱۰/۶۲) ناظر التعلیم ربوہ

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز جمعرات بوقت ۱۰ بجے صبح محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بقضاء الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نہایت نیک مخلص خاتون تھیں بوقت وفات عمر تقریباً نوے سال تھی باوجود پیرانہ سالی کے پابند صوم صلوٰۃ اور تہجد گزار تھیں۔ موصیہ اور صحابیہ تھیں مرحومہ نے ۱۸۹۷ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ مرحومہ کو خدا جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ (مولوی محمد صدیق سیکرٹری مال کھر کوٹ غربی ضلع گجرات)

دعائے نعم البدل

عبدالمجید کا لڑکا عمر ۱½ سال اچانک بیمار ہونے سے مورخہ ۱۷/۱۰/۶۲ کو فوت ہو گیا ہے احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ (شیخ عبدالسلام ھنگالوی لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محمد اسلم خاں صاحب درویش میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں (محمد رشید شاد چوہڑ کانہ منڈی)

۲۔ خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الکریم کا آخری سال کا امتحان شروع ہونے والا ہے کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے (محمد عبداللہ باجوہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۸۵۳:- میں منیرہ پروین بنت محمد احمد صوبیدار قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۹/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:- ۱- ایک عدد انگوٹھی طلائی اٹھ ماشے قیمت اندازاً چھیاسی روپے صرف اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ اس لئے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان) کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان) بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے۔ اگر بعد میں کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:- منیرہ پروین۔ گواہ شد:- صوبیدار میجر محمد احمد نیپر لائن کوارٹر ۱/۱۸ کوئٹہ۔ چھاؤنی گواہ شد:- عبدالرحمٰن خاں وصیت ۵۶۵۷ مکان نمبر ۲۴/۳۹ اسلام آباد کوئٹہ۔

نمبر ۱۶۸۵۴:- میں فاطمہ بی بی بیوہ گل حسن صاحب مرحوم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۷ء ساکن امین آباد گجرات ڈاکخانہ کنجاہ روڈ امین آباد گجرات۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۷/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے خاوند عرصہ ہوا فوت ہو چکے ہیں۔ حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے تھا جو میں نے ان کی زندگی ہی میں انہیں معاف کر دیا تھا۔ لہٰذا حق مہر کی وصولی کا کوئی امکان نہیں۔ اور نہ ہی میرے پاس کوئی زیور وغیرہ ہے اور نہ ہی کوئی غیر منقولہ جائیداد رکھتی ہوں۔ البتہ مبلغ یکصد روپیہ نقد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور یہ بھی اقرار کرتی ہوں کہ اگر اس کے بعد کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گی۔ اور اس پر بھی میری یہ ۱/۹ حصہ کی وصیت حاوی ہوگی۔ اور اگر میرے مرنے کے بعد میری اس کے علاوہ کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۹ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مالک ہوگی۔ اس وقت میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں۔ اگر کسی وقت ذریعہ آمد پیدا ہو جائے۔ تو اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:- فاطمہ بی بی۔ گواہ شد:- میر نور الٰہی سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ گجرات۔ گواہ شد:- ڈاکٹر احمد حسن چیمہ کنجاہ ادر گجرات پسر موصیہ ۱۰/۷/۶۲ وصیت ۱۱۰۲۷

نمبر ۱۶۸۵۵:- میں نصیرہ بیگم بنت مولوی محمد صاحب۔ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ دھکاماراضلع دیناجپور صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۷/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت زیور طلائی وزن ۱½ تولہ مالیتی ۲۰۰/- روپے بتفصیل ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار ایک روپیہ صرف۔ بالیاں ایک جوڑی وزن ½ تولہ۔ زنجیر وزنی ایک تولہ کل وزن ۱½ تولہ۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرا کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع۔

الامۃ:- نصیرہ بیگم۔ گواہ شد:- (انگریزی دستخط) Ismail Dewan Muawm - Via Ahmad Nagar P.O Dhakkamara

گواہ شد:- ابو طاہر پراونشل مربی احمد نگر دھکامارا دیناجپور۔ مشرقی پاکستان۔

نمبر ۱۶۸۵۶:- میں بھاگ بھری زوجہ عبدالرحیم خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن خوشاب ڈاکخانہ ضلع سرگودھا۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اس وقت نقد یکصد روپیہ اور ایک جوڑی کانٹے طلائی وزن ۱½ تولہ اور دو عدد انگوٹھیاں طلائی وزن ۷ ماشہ کل زیور وزن ۲ تولہ مالیتی تقریباً ۲۲۸/- روپے ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز اقرار کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اس کے علاوہ جو میری جائیداد ثابت ہو یا اس وقت کے بعد میں پیدا کروں اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرا حق مہر ۲۵/- روپے تھا جو عرصہ تقریباً ۲۰ سال ہوئے ہیں اپنا مہر وصول کرکے اسے خرچ کر چکی ہوں۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا بھاگ بھری موصیہ۔ گواہ شد:- عبدالرحیم خاں پنشنر قانونگو خاوند موصیہ۔ زعیم انصار اللہ سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ خوشاب۔ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:- سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ حلقہ سرگودھا میانوالی۔

نمبر ۱۶۸۵۷:- میں ماجرہ تحسین زوجہ شیخ محمد اسلم صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قصور ڈاکخانہ قصور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱- میرا مہر مبلغ ۱۵۰۰/- روپے ہے۔ جو کہ میں بصورت زیور جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ وصول کر چکی ہوں ۱- کان پھول ومگھر وزنی ۳ تولے ۹ ماشے معہ بادانگینہ ۲- منڈری نگلس وزنی ۴ تولے ۱۰ ماشے معہ بادانگینہ ۳- گلوبند وشنگار پٹی ٹکہ وزنی ۶ تولے ۹ ماشے معہ بادانگینہ۔ میزان ۱۵ تولے ۴ ماشے معہ بادانگینہ۔ منہا کیا باد۔ نگینہ وغیرہ ۲ تولے ۳ ماشے باقی خالص سونا ۱۳ تولے ۱ ماشہ ۴- کڑے ۲ جوڑی خالص سونا ۷ تولے ۹ ماشے کل ۲۰ تولے ۱۰ ماشے قیمت بحساب ۱۲۲/- روپے = ۲۵۵۰/- روپے ۵- پاؤں کی بچھیاں چاندی کی وزنی ۱۲ تولہ قیمت بحساب ۱/۳۲ = ۲۰ کل میزان ۲۷۷۰/- روپے جو کہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ:- ماجرہ تحسین۔ گواہ شد:- ایم اسلم سکرٹری اصلاح وارشاد۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا۔ کارکن دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۶۸۵۸:- میں ماجرہ بی بی بیوہ مرزا عبدالغفور صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن چک ۲۷/۴L شاہ پور ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:- میری موجودہ جائیداد اس وقت اراضی زرعی ۲۲ کنال مالیتی ۲۵۰۰/- روپے کی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے تھا۔ جو خاوند کی اچانک وفات کی وجہ سے وصول نہیں ہو سکا۔ الامۃ:- ماجرہ بی بی موصیہ۔ گواہ شد:- مرزا محمد یعقوب پسر موصیہ۔ گواہ شد:- مرزا محمد ایوب پسر موصیہ۔

نمبر ۱۶۸۵۹:- میں نصر اللہ خاں ولد چوہدری فضل احمد خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-4 گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ۱- جائیداد غیر منقولہ بصورت زمین زرعی تعدادی بیگھہ ۴ بسوہ واقع چک ۱۲۶ R-B تحصیل ضلع لائلپور میں دو قطعہ میں مشترکہ ہے۔ اس کی موجودہ قیمت اندازاً تین ہزار ہے۔ کیونکہ اکثر حصہ ناقابل کاشت ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد بعد میں پیدا کروں تو مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو اطلاع کر دوں گا۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ تین صد روپیہ ماہوار ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اور ماہ بماہ ادا کرتا رہوں۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد:- نصر اللہ خاں C-4 گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز لاہور گواہ شد:- چوہدری غلام احمد ایم اے سیکرٹری وصایا حلقہ اسلامیہ پارک لاہور۔ گواہ شد:- چوہدری عبد الستار بی اے حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ۲۶-۵-۶۲

اجتماع خدام الاحمدیہ کا اختتامی اجلاس

(بقیہ صفحہ اوّل)

ہم اس پر شکر کے سجدے کرتے ہوئے اپنے ناک بھی گھسا دیں تو بھی کم ہو گا اس لئے ہماری ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے ہمارا فرض ہے کہ حضور کی ہر آواز پر لبیک کہنے کے لئے اور ہر ارشاد کو پورا کرنے کے لئے تیار رہیں۔ دنیا میں کامل صرف ایک شخص ہوا ہے فداہ نفسی اور ہمارا اولین فرض ہے کہ ہم اس کی اتباع میں اپنے آپ کو کامل کرنے کے لئے ہر آن جدوجہد جاری رکھیں۔ اس جدوجہد کا کیا نتیجہ نکلتا ہے اس سے ہمیں غرض نہیں ہونی چاہیئے یہ نتیجہ مالک یوم الدین کے ہاتھ میں ہے ہمارا کام تو ہر وقت محنت، کوشش جدوجہد اور Struggle کرنا ہے اگر ہم اسے جاری رکھتے ہیں تو ہمارا رحیم خدا کبھی اس کو ضائع نہیں ہونے دیگا۔

حضور کے عظیم الشان احسانات:۔ حضرت خلیفۃ المسیح اس وقت بیمار ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی صحت کے لئے ان کی زندگی کے لمبا ہونے کے لئے ہر آن دعائیں کرتے رہیں۔ جو احسانات حضور کے ہم پر ہیں ان کی مثال ایک موسلا دھار بارش کی طرح ہے جس کے ان گنت قطرے کبھی شمار میں نہیں آسکتے۔ یہ حضور ہی کی تربیت کا نتیجہ ہے کہ ربوہ کا ایک کچی عمر کا نوجوان بھی علمی اور انتظامی لحاظ سے باہر کے پختہ کار اور تجربہ کار شخص پر سبقت لے جاتا ہے۔ ہماری اجتماعی زندگی کا شاید ہی کوئی شعبہ ہو جس کے بارے میں حضور نے تفصیلی ہدایات دیکر ہماری عملی تربیت نہ کی ہو جس طرح دھوبی بھٹی چڑھا کر کپڑوں کو ڈنڈے مارتا ہے اور ادھر ادھر الٹتا پلٹتا ہے۔ اسی طرح حضور نے سختی سے نرمی سے سمجھا کر پیار کر کے ہمارے ہر پہلو کو سامنے رکھ کر ہماری تربیت کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ خدام جو اس تربیت میں سے گزرے ہیں وہ اس کی افادیت اور قدر و قیمت کو جانتے ہیں اور جو خدام ابھی اس تنظیم میں پورے طور پر پروئے نہیں گئے میں ان سے کہتا ہوں کہ آپ کیوں اس نعمت سے محروم ہوئے جاتے ہیں ایک دفعہ اس عملی تربیت کے میدان سے گزریں پھر دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ آپکو دوربین نگاہ، سوچنے والا روشن دماغ اور ان تھک قوت عملیہ عطا فرماتا ہے۔

نئے صدر کی نامزدگی:۔ کل آپنے آئندہ دو سال کے لئے جو نام سفارش کے ساتھ حضور کی خدمت میں بھجوائے تھے ان میں سے حضور نے صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا انتخاب فرمایا ہے اور ان کو صدر نامزد کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نعم البدل عطا فرمایا ہے ان کو آپ کے تعاون کی اور آپکی اطاعت کی اور آپ کی محبت کی ضرورت ہوگی۔ آپکا فرض ہے کہ آپ ان کے سامنے پہلے سے زیادہ اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ پیش کریں اور کوئی نامناسب رویہ اختیار کر کے مجھے اور میرے رفقاء کار کو شرمندہ نہ کریں۔ ہم نے اپنی بساط کے مطابق کام کیا ہے اور ہمیں خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی غفاری اور ستاری کے ذریعہ ہماری کوششوں کو بارآور کیا اور ہر لحاظ سے مجلس کو ترقی عنایت کی جیسا کہ اعداد و شمار کے نقشہ جات سے ظاہر ہے۔ خدا کرے کہ یہ گراف سال بہ سال اونچے ہی ہوتے چلے جاویں اور کوئی ایسا سال نہ آوے کہ ان کا رخ نیچے کی طرف ہو اور اگر خدانخواستہ کوئی اتار ہو بھی تو وہ آئندہ کے لئے مزید بلندی کا پیش خیمہ ہو۔

میں نئے صدر کی خدمت میں کہتا ہوں کہ آپ کے کندھوں پر ایک نہایت عظیم ذمہ داری کا بوجھ پڑنے والا ہے اس لئے آپ اپنے دل کو مضبوط کر لیں اور اپنی کمر کس لیں۔ خدا آپ کو اس بوجھ کے اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی دعاؤں کو سنے اور روح القدس کی تائید سے آپ کو ہر وقت راستہ دکھاتا رہے اور مشکلات میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور اہم فیصلے کرتے وقت آپ کو آسمانی روشنی کے نور سے منور کرے اور جب آپ اس فرض سے سبکدوش ہوں تو آپ کا دل مطمئن ہو اور اللہ تعالیٰ آپ کے بعد بھی ایسے نوجوان پیدا کرتا رہے جو اس ذمہ داری کو نسلاً بعد نسلٍ اٹھاتے چلے جاویں۔ اور اس طرح قیامت تک یہ سلسلہ چلتا جائے اور پھر ہم سب مل کر حوض کوثر پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے حضور اس امانت کو پیش کر دیں۔

اب میں تمام خدام کو الوداع کہتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔"

الوداع اور خیر مقدم

محترم جناب سید داؤد احمد صاحب نے سالانہ اجتماع کے اختتام پر اجتماعی دعا کرانے سے قبل بعض خدام کی پُر زور درخواست قبول کرتے ہوئے انہیں ایک یادگاری دور کے کامیاب اختتام اور ایک نئے خوشکن دور کے آغاز پر اپنے دلی جذبات کا اظہار کرنے کی اجازت دی۔ چنانچہ مکرم جناب سید حضرت اللہ پاشا صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے جملہ مجالس کی طرف سے اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجلس عاملہ مرکزیہ کی طرف سے محترم جناب سید داؤد احمد صاحب کے دورِ صدارت کے کامیاب اختتام پر آپ کی شاندار خدمات کو سراہا اور ان کی وجہ سے مجالس میں بیداری اور ترقی کی جو روح پیدا ہوئی اس کی تعریف کرتے ہوئے شکرگزاری کے جذبات کا اظہار کیا، نیز محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے آئندہ دو سال کے لئے نیا صدر منتخب ہونے پر آپ کو نہایت پُرخلوص طور پر خوش آمدید کہا۔ ص

امریکہ نے کیوبا کی ناکہ بندی کر دی۔ روسی بحری جہازوں کو غرق کر دینے کی دھمکی

کیوبا میں عام لام بندی۔ عالمی جنگ چھڑ جانے کا خطرہ

واشنگٹن ۲۳ اکتوبر۔ صدر کینیڈی نے کل رات کیوبا کی مکمل ناکہ بندی کا حکم جاری کر دیا۔ امریکی جہازوں کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ کیوبا کو سامان لے جانے والے جہازوں کی تلاشی لیں تاکہ کیوبا تک روسی اسلحہ نہ پہنچ سکے۔ امریکی وزارت دفاع نے دھمکی دی ہے کہ مزاحمت کرنے والے جہازوں کو غرق کر دیا جائے گا۔ کیوبا کے وزیر اعظم ڈاکٹر فیدل کاسترو نے ملک میں عام لام بندی کا حکم دے دیا ہے۔ روس نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ اگر اس نے جارحیت کا ارتکاب کیا تو روس اس کے خلاف ایٹمی اسلحہ استعمال کرے گا۔ روسی فوج میں چھانٹی اور چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ معاہدہ وارسا کے رکن ممالک کی فوجوں کو صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خبررساں ایجنسی "طاس" کے مطابق صدر نے کہا ہے کہ چار روسی بحری جہاز سامان لے کر کیوبا جا رہے ہیں اور اگر ان پر حملہ کیا گیا تو امریکی جہازوں کو غرق کر دیا جائے گا۔ صدر کینیڈی نے کل رات ایک نشری تقریر میں الزام لگایا کہ روس کیوبا میں راکٹ اور میزائل اڈے تعمیر کر رہا ہے۔ جو امریکہ کے خلاف استعمال کئے جائیں گے امریکی حکومت نے کیوبا میں اپنے بحری اڈے کو کمک بھیجنے کا بھی اعلان کیا ہے

ص

آخر میں نامزد صدر صاحب محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے ایک مختصر لیکن نہایت مؤثر تقریر فرمائی۔ آپ نے خدمت کا ایک نیا موقع ملنے پر خدائے قادر و قدوس کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایک خواب کے ذریعہ پہلے ہی بتا دیا تھا کہ عنقریب ایک نئی اور اہم ذمہ داری آپ کے کندھوں پر پڑنے والی ہے آپ نے محترم سید داؤد احمد صاحب اور جملہ خدام کا نیک جذبات کے اظہار پر شکریہ ادا کیا اور آئندہ مجلس کے کاموں کو آگے بڑھانے اور صحیح خطوط پر انہیں مزید ترقی دینے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے آپ کو اور آپکے ساتھ تمام مجالس اور خدام کو صحیح رنگ میں کام کرنے اور ترقی کی طرف قدم بڑھاتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اجتماعی دعا

الوداع اور خوش آمدید کا یہ پُرکیف منظر ایک گونہ تاسف اور مسرت کے یکجاں امتزاج اور اس امتزاج کی قلبی کیفیات کی وجہ سے اس قدر رقت انگیز تھا کہ جب اس کے اختتام پر محترم صدر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی تو تمام حاضرین پر رقت کا عالم طاری ہو گیا اور انہوں نے حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اسلام اور احمدیت کی ترقی اور خدام الاحمدیہ کے نظام کی مضبوطی اور استحکام کے لئے نہایت عاجزی اور تضرع کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور اپنی تمنائیں پیش کیں۔ اس طرح خدام الاحمدیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع جو حسب معمول اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے شروع ہوا تھا۔ اس کے حضور منکسرانہ دعاؤں پر اختتام پذیر ہوا۔

کمیونسٹ چین نے نیفا کے علاقہ میں

کئی اور بھارتی چوکیوں پر قبضہ کر لیا

نئی دہلی ۲۴ اکتوبر۔ بھارتی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ شمال مشرقی سرحدی علاقہ میں چینی فوجیں کئی میل اور آگے بڑھ آئی ہیں اور انہوں نے کئی اور چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے کمیونسٹ چین نے اعلان کیا ہے کہ چینی فوجیں آئندہ میکموہن لائن کا احترام نہیں کریں گی۔ روسی وزیر اعظم نکیتا خروشچیف نے چین اور بھارت سے کہا ہے کہ وہ جنگ بند کر دیں اور سرحدی تنازعہ کو پُرامن مذاکرات کے ذریعہ حل کریں۔ بھارتی وزیر دفاع کرشنا مینن نے اعلان کیا ہے کہ بھارت جب تک چینیوں کو اپنے علاقے سے نکال باہر نہیں کریگا وہ جنگ جاری رکھے گا۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے چین اور بھارت میں مصالحت کرانے کی پیشکش کی ہے۔ پنڈت نہرو نے لائبیریا کے صدر کی بھارت اور چین میں مصالحت کرانے کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔

سکنڈے نیویا میں تبلیغ اسلام

مکرم سید کمال یوسف صاحب کا لیکچر

مورخہ ۲۵/۱۰/۶۲ بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد گولبازار میں مبلغ سکنڈے نیویا مکرم سید کمال یوسف صاحب، سکنڈے نیوین ممالک میں تبلیغ اسلام سے متعلق جماعت احمدیہ کی عظیم الشان مساعی اور ان کے خوشکن نتائج پر تقریر فرمائیں گے یہ جلسہ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی زیر صدارت منعقد ہو گا۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)